روزے کی حالت میں سگریٹ پینے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:2717-JTL تاریخ:09-03-2026

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر کوئی شخص رمضان المبارک میں روزہ یاد ہونے کے باوجود جان بوجھ کر سگریٹ پی لے، تو روزہ ٹوٹے گا یا نہیں؟ اگر ٹوٹے گا، تو اس کی قضا ہی ہے یا کفارہ بھی لازم ہو گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر کوئی شخص روزے کی حالت میں روزہ یاد ہونے کے باوجود جان بوجھ کر سگریٹ پیے، تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا، کیونکہ اس میں دھوئیں کے کچھ نہ کچھ اجزاء ضرور حلق میں چلے جاتے ہیں اور جان بوجھ کر اپنے حلق میں دھواں داخل کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، نیز کسی چیز کو بطورِ دوا، غذا یا رغبت و لذت کے کھانے، پینے سے کفارہ لازم ہو جاتا ہے اور سگریٹ اسی طور پر پی جاتی ہے، لہٰذا رمضان المبارک میں ایسا کرنے سے قضا کے ساتھ ساتھ کفارہ بھی لازم ہو گا، جبکہ کفارہ لازم ہونے کی دیگر شرائط بھی پائی جائیں۔ مثلاً: روزے کی نیت صبح صادق سے پہلے (یعنی سحری کے وقت) کر لی ہو، شرعی مسافر نہ ہو، اکراہ شرعی نہ ہو، جان بوجھ کر سگریٹ پی ہو، روزہ توڑنے کے بعد اسی دن کوئی ایسا امر نہ پایا جائے، جو روزے کے منافی ہو۔ ،اور بلا اختیار ایسا امر بھی نہ پایا جائے، جس کی وجہ سے روزہ نہ رکھنے کی رخصت ہو، جیسے سخت بیماری۔

جزئیات درج ذیل ہیں:

ردالمحتار میں ہے:"(قوله: أنه لو أدخل حلقه الدخان)أي:بأي صورة كان الادخال،حتى لو تبخر ببخور فآواه إلى نفسه واشتمه ذاكرا الصوم أفطر لامكان التحرز عنه وهذا مما يغفل عنه كثير من الناس... وبه علم حكم شرب الدخان" ترجمہ: شارح کا قول: اگر کسی نے (قصداً) حلق میں دُھواں داخل کیا، یعنی دھواں داخل کرنے کی خواہ کوئی بھی صورت ہو، (بہر صورت روزہ ٹوٹ جائے گا، چاہے وہ دُھواں عود، وغیرہ کا ہو یا کسی اور چیز کا) حتی کہ اگر کسی نے بخور کی دُھونی سلگائی اور اسے اپنے قریب کر کے اس کا دُھواں سُونگھا، حالانکہ اسے اپنا روزہ دار ہونا یاد تھا، تو روزہ ٹوٹ جائے گا، کیونکہ اس سے بچنا ممکن تھا۔ اور یہ ان مسائل میں سے ہے جن سے بہت سے لوگ غافل ہیں۔۔۔ اور اسی سے دھواں نوشی (حقہ، سگریٹ وغیرہ پینے) کا حکم بھی واضح ہو گیا۔ **(ردالمحتار، جلد3، صفحہ421، مطبوعہ کوئٹہ)**

مزید اسی میں ہے:"لأنهم ذكروا أن الكفارة لا تجب إلا بالفطر صورة ومعنى ففي الأكل الفطر صورة هو الابتلاع والمعنى كونه مما يصلح به البدن من الغذاء أو دواء،۔۔۔ ويظهر من ذلك أن مرادهم بما يتغذى به ما يكون فيه صلاح البدن بأن كان مما يؤكل عادة على قصد التغذي أو التداوي أو التلذذ" ترجمہ: فقہائے کرام رحمھم اللہ السلام نے ذکر فرمایا ہے کہ کفارہ واجب نہیں ہوتا، مگر اس وقت کہ جب صورتاً اور معناً دونوں طرح روزہ توڑ دیا جائے، پس کھانے کی صورت میں صورتاً روزہ توڑنا تو کوئی چیز نگل لینا ہے اور معناً روزہ توڑنا یہ ہے کہ کھائی جانے والی چیز ایسی ہو جو بدن کو فائدہ پہنچانے والی ہو یعنی غذا ہو یا دوا.....۔ یہاں سے ظاہر ہو گیا کہ غذا سے مراد وہ چیز ہے جس سے بدن کو فائدہ پہنچے یعنی وہ چیز عادتاً غذا یا دوا یا حصول لذت کے لئے کھائی جاتی ہو۔

(ردالمحتار، جلد2، صفحہ410، دارالفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے:"کوئی غذا یا دوا کھائی یا پانی پیا یا کوئی چیز لذّت کے لیے کھائی یا پی یا کوئی ایسا فعل کیا..... تو ان سب صورتوں میں روزہ کی قضا اور کفّارہ دونوں لازم ہیں۔"

(بہار شریعت، جلد1، صفحہ991، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

سگریٹ پینے کی صورت میں کفارہ لازم ہونے کے حوالے سے علامہ مخدوم ہاشم ٹھٹھوی حنفی رحمۃ اللہ علیہ "شرح منظومۃ وھبانیہ" کے حوالے سے نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں: "البدعة التی ظهرت الآن وهو الدخان اذا شربه تلزم به الكفارة، وفی شرح منظومة الوهبانية للشيخ حسن الشرنبلالی انه تلزمه الكفارة بشرب دخان الذی حدث لانه يلتذ به فی زعمهم "ترجمہ: یہ جو اس زمانے میں دھواں نوشی کی بدعت ظاہر ہوئی ہے، اس کو پینے سے کفارہ لازم ہو گا۔ شیخ حسن شرنبلالی رحمہ اللہ کی شرح منظومہ وھبانیہ میں ہے: "جو نیا دھواں نکلا ہے اسے پینے سے کفارہ لازم آئے گا، کیونکہ پینے والوں کے گمان میں یہ قابل لذت شے ہے۔" **(مظہر الانوار، صفحہ328، دار النعیمی، کراچی)**

بہار شریعت میں ہے: "حقّہ پینے سے بھی روزہ ٹوٹ جاتا ہے، اگر روزہ یاد ہو اور حقّہ پینے والا اگر پیے گا، تو کفارہ بھی لازم آئے گا۔"

(بہارِ شریعت، جلد1، حصہ5، صفحہ982، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

روزے کے کفارے کی شرائط کے متعلق فتاوی رضویہ میں ہے: "کسی نے بلا عذر شرعی رمضان مبارک کا ادا روزہ جس کی نیت رات سے کی تھی بالقصد کسی غذا یا دوا یا نفع رساں شے سے توڑ ڈالا اور شام تک کوئی ایسا عارضہ لاحق نہ ہوا جس کے باعث شرعا آج روزہ رکھنا ضرور نہ ہوتا تو اس جرم کے جرمانے میں ساٹھ روزے پے در پے رکھنے ہوتے ہیں۔"

(فتاوی رضویہ، جلد10، صفحہ519، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

روزے کے کفارے کی شرائط کے متعلق مفتی امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی ارشاد فرماتے ہیں: "جس جگہ روزہ توڑنے سے کفارہ لازم آتا ہے اس میں شرط یہ ہے کہ رات ہی سے روزہ رمضان کی نیت کی ہو، اگر دن میں نیت کی اور توڑ دیا تو کفارہ لازم نہیں۔ کفارہ لازم ہونے کے لیے یہ بھی ضرور ہے کہ روزہ توڑنے کے بعد کوئی ایسا امر واقع نہ ہوا ہو، جو روزہ کے منافی ہو یا بغیر اختیار ایسا امر نہ پایا گیا ہو، جس کی وجہ سے روزہ افطار کرنے کی رخصت ہوتی، مثلا عورت کو اسی دن میں حیض یا نفاس آگیا یا روزہ

تو‌ڑنے کے بعد اسی دن میں ایسا بیمار ہو گیا جس میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے تو کفارہ ساقط ہے۔"

(بہارشریعت، جلد1، صفحہ991، مکتبۃالمدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

مفتی ابو الحسن محمد ھاشم خان عطاری

19رمضان المبارک1447ھ/09مارچ2026

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.fatwaqa.com کے ذریعے کی جاسکتی ہے